

بلوچستان صوبائی اسمبلی سیکرٹریٹ۔

بروز بدھ مورخہ 20/ اکتوبر 2021ء بوقت سہ پہر 4:00 بجے منعقد ہونے والے بلوچستان صوبائی اسمبلی کے اجلاس کی

ترتیب کارروائی۔

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ

(1)

کوئی محکمہ قواعد انضباط کار بلوچستان صوبائی اسمبلی بحریہ 1974ء کے قاعدہ نمبر 19 (ب) (4) کے تحت وزیر اعلیٰ کے خلاف عدم اعتماد کی قرارداد پیش کرنے کی بابت اجازت کی تحریک پیش کریں گے۔

(2)

آئین کے آرٹیکل 136 جسے قواعد انضباط کار بلوچستان صوبائی اسمبلی بحریہ 1974 کے قاعدہ نمبر 19 (ب) کے ساتھ پڑھا جائے کے تحت وزیر اعلیٰ کے خلاف تحریک عدم اعتماد کی قرارداد نمبر 115 منجانب:- میر جان محمد خان جمالی، جناب محمد صالح بھوتانی، سردار عبدالرحمن کھٹران، جناب اسد اللہ بلوچ، میر ظہور احمد بلیدی، میر نصیب اللہ مری، حاجی محمد خان اہڑی، حاجی اکبر آسکانی، جناب عبدالرشید، محترمہ بشری رند، محترمہ ماہ جبین شیران، محترمہ لیلیٰ ترین، میر سکندر علی عمرانی اور محترمہ مستورہ بی بی، اراکین بلوچستان صوبائی اسمبلی۔

(3)

ہر گاہ کہ گذشتہ تین سالوں کے دوران جام کمال خاں وزیر اعلیٰ بلوچستان کی خراب حکمرانی کے باعث بلوچستان میں شدید مایوسی، بد امنی، بے روزگاری اور اداروں کی کارکردگی بری طرح متاثر ہوئی ہے۔ یہ کہ وزیر اعلیٰ جام کمال نے اقتدار پر براجمان ہو کر خود کو عقل کل سمجھ کر صوبہ کے تمام اہم معاملات کو مشاورت کے بغیر ذاتی طور پر چلا رہا ہے جس سے صوبہ کو ناقابل تلافی نقصان پہنچایا گیا۔ جبکہ اس بارے میں انہیں کابینہ اراکین و قانوقا آگاہ بھی کرتے رہے لیکن انہوں نے اس جانب کوئی توجہ نہ دی۔ علاوہ ازیں بلوچستان کے حقوق کے حوالے سے وزیر اعلیٰ جام کمال خان نے وفاقی حکومت کے ساتھ آئینی اور بنیادی حقوق کے مسائل پر انتہائی غیر سنجیدگی کا ثبوت دیا ہے۔ جس سے صوبہ میں بجلی، گیس، پانی اور شدید معاشی بحران پیدا ہوا۔ نیز اس وقت صوبہ کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد جن میں بیوروکریٹس، ڈاکٹرز، طلباء اور زمیندار حکومت کی بیڈگورنس کی وجہ سے سراپا احتجاج ہیں۔

لہذا ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ جام کمال خان وزیر اعلیٰ بلوچستان کی خراب کارکردگی کو مد نظر رکھ کر انہیں وزیر اعلیٰ / قائد ایوان کے عہدے سے ہٹا کر ان کی جگہ پر ایوان کے اکثریت کے حامل رکن اسمبلی کو وزیر اعلیٰ / قائد ایوان منتخب کیا جائے۔

سیکرٹری